



تعارف تبصرہ کتب

راہ عمل (جلد دوم) تالیف مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

صفحات: ۵۰۰ قیمت: ۶۰۰ روپے (ہر دو جلد) ناشر: رزم پبلشرز کراچی

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب علمی اور ادبی حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ آپ کی وسیع علمی تحقیقی اور ادبی تعنیفات آپ کی عبقریت اور ناخفیت پر شاہد عدل ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب بھی آپ کی نئی زرین تحقیقات کی ایک معجزہ لڑی ہے۔ درحقیقت یہ کتاب آپ کے ان کالموں کا مجموعہ ہے جو کہ وقتاً فوقتاً روزنامہ منصف میں شمع فروزان کے عنوان سے شائع ہوتے رہے۔ بقول مولف کے راقم الحروف روزنامہ منصف کے عالم شمع فروزاں میں سماجی مسائل کو خصوصی اہمیت دیتا رہا ہے۔ بھرا اللہ لوگوں نے نہ صرف اسے پسند کیا بلکہ بہت سے رسائل و جرائد اسے نقل بھی کرتے رہتے ہیں اب یہ مستقل مجموعہ کی شکل میں قارئین کی نذر ہے۔

یہ جلد دو حصوں پر مشتمل ہے پہلے حصے کا عنوان ہے عصر حاضر کے سماجی مسائل اس حصہ میں مغربی ثقافت کے غلبہ اور اسلامی تعلیمات سے دوری کی وجہ سے موجودہ حالات میں جو سماجی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ ان پر بصیرت مندانہ انداز میں تبصرہ کیا گیا ہے۔ اس حصہ کے مرتب جناب محمد نعمت اللہ صاحب ہیں۔ اپنے ابتدائیہ میں مرتب کتاب نے تحریر کیا ہے کہ اس مجموعہ میں اکثر اہم سماجی امراض کی طرف نشاندہی کی گئی ہے اور قرآن وحدیث کی روشنی میں اسکا علاج بھی بتایا گیا ہے یقیناً یہ کتاب اس لائق ہے کہ ہر گھر میں پڑھی جائے۔

کتاب کے دوسرے حصے کا عنوان ہے دینی وعصری تعلیم اور درسگاہیں مسائل اور حل یعنی دینی وعصری تعلیم کی اہمیت تعلیم کے نصاب، نظام کیلئے لائحہ عمل مدارس کے بارے میں غلط فہمیوں کا ازالہ اور دینی وعصری درسگاہوں کے مسائل پر چشم کشا تجزیہ و تبصرے۔ اس حصہ کے مرتب جناب محمد عمر عابدین قاسمی ہیں عرض مرتب کے زیر عنوان آپ رقمطراز ہیں آجکل مدارس کے متعلق جو سوالات مدارس کے مخالفین یا اسکے ہمدردان اور بھی خواہوں کے ذہن میں آتے ہیں آپ ان سوالوں کا بھی صحیح جواب معتدل اور متوازن انداز میں آئندہ صفحات میں پڑھیں گے اور ان مسائل سے متعلق واضح تجزیہ و دلوک تبصرہ اور مخلصانہ مشورہ آپ کو ملے گا۔ کتاب کا یہ حصہ چار بڑے عنوانوں پر مشتمل ہے پہلا عنوان دینی تعلیم اور دینی درسگاہیں دوسرا عنوان ہندوستان کے دینی مدارس میں اصول فقہ کی تعلیم تیسرا عنوان عصری تعلیم اور عصری درسگاہیں اور چوتھا عنوان ہے دینی اور عصری درسگاہوں کے مشترک مسائل۔ ان تمام عنوانوں پر مولانا نے انتہائی سیر حاصل تحقیق کی ہے واضح رہے کہ الحق کے گذشتہ شمارہ میں جلد اول جو کہ تین حصوں پر مشتمل ہے پر تبصرہ آچکا ہے۔

(محمد ابراہیم فانی)